یکم شوال المکرم ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 196)

# وزن کم کرنے کا طریقہ

- کیا بچے کو انڈا کھلانا درست ہے؟ 02
- عید الفطر کا نام میٹھی عید کیوں ہے؟ 09
- ننگے سر نماز پڑھنا کیسا؟ 20
- اپنے آپ کو نام کا مسلمان کہنا کیسا؟ 21



ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ



پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# وزن کم کرنے کا طریقہ[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رسالہ (۲۳صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

## دُرُود شریف کی فضیلت

**فرمانِ** مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اُس کے لیے اِستغفار (بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## وزن کم کرنے کا طریقہ

**سوال:** اگر کوئی اِنسان موٹا ہے اور وہ پتلا ہونا چاہتا ہے تو وہ ایسا کون سا طریقہ اپنائے جس سے پتلا ہو جائے؟ (محمد صائم)

**جواب:** اگر کوئی اِنسان موٹا ہے اور وہ پتلا ہونا چاہتا ہے تو اُسے چاہیے کہ سب سے پہلے Lipid profile ٹیسٹ کروائے کیونکہ بسا اوقات اِنسان اپنا وزن کم کرتے کرتے دِیگر بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اِحتیاط اِسی میں ہے کہ اِنسان خود سے ہی اپنی غذا آہستہ آہستہ کم کر دے مثلاً پہلے دو روٹی کھاتا تھا تو اب ایک چوتھائی حِصہ روٹی کا کھانا کم کر دے اور اتنی غذا کھائے کہ کمزوری بھی محسوس نہ ہو اور کچھ نہ کچھ بھوک بھی باقی ہو۔ میٹھی، چکناہٹ اور میدے سے بننے والی چیزوں سے پرہیز کرنی چاہیے کہ یہ چیزیں عموماً صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ یوں ہی جو چیزیں بدن میں وزن کو بڑھاتی ہیں مثلاً آلو وغیرہ یہ بادی چیزیں ہیں ان سے بھی پرہیز کرنی چاہیے۔ بعض لوگ ٹھنڈی چیزوں کے شوقین ہوتے ہیں، اگر وہ بھی اپنا وزن کم کرنا چاہتے ہیں تو انہیں بھی ٹھنڈی چیزیں کھانے سے بچنا چاہیے۔

1 ...... یہ رِسالہ یکم شوال المکرم ۱۴۴۱ھ بمطابق 23 مئی 2020 کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

2 ...... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵۔



www.dawateislami.net

## وزن کم کرنے کے لیے سبزیاں زیادہ مفید ہوتی ہیں

**وزن** کم کرنے کے لیے سبزیاں سب سے زیادہ مفید ہوتی ہیں جبکہ انہیں اُبال کر کھایا جائے۔ اگر کسی سے سبزی اُبال کر نہیں کھائی جاتی تو وہ اپنے ذائقے کے حساب سے تھوڑی مقدار میں مِرچ مصالحہ یا ہلدی ڈال کر کھالے مثلاً کدو کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ان میں تھوڑی سی ہلدی اور حسبِ ذائقہ نمک ڈال کر بغیر تیل کے پانی میں پکایا جائے، اِس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ موٹاپا اور وزن دونوں کم ہو جائیں گے۔ کدو کے بیج میں تیل ہوتا ہے یہ تیل نقصان دہ نہیں ہے اور نہ ہی کدو کھانے سے اِنسان موٹا ہوتا ہے۔ بعض اسلامی بھائیوں کا رَمَضانُ المبارک کے مہینے میں وزن کم ہو جاتا ہے اور کئی ایسے ہوتے ہیں جن کا وزن رَمَضانُ المبارک کے مہینے میں پکوڑے اور سموسے کھانے کی وجہ سے بڑھ جاتا ہے۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو سارا سال گوشت نہیں کھاتے لیکن قربانی کے دِنوں میں وہ زیادہ گوشت کھاتے ہیں، اگر اِس طرح کریں گے تو وزن کم نہیں ہوگا۔ اگر گوشت کھانا ہی ہے تو ایک یا دو بوٹیاں کھالیں۔

## مشقت والا کام کرنے والوں کو عموماً پرہیز نہیں کرنا پڑتا

**جو** لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں یا بھاری بھاری سامان اُٹھا کر گاڑیوں میں لوڈنگ کرتے ہیں انہیں عموماً کسی بھی چیز سے پرہیز نہیں کرنا پڑتا، ایسے لوگ لکڑی اور پتھر بھی کھائیں گے تو وہ بھی ہضم ہو جائیں گے۔ جو لوگ اِس طرح کے وزنی کام نہیں کرتے صرف کھا کر بیٹھ جاتے ہیں انہیں اِن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ جب بھی کسی چیز کو تیل میں تلا جاتا ہے تو وہ تیل اس چیز کو اپنے اندر ایک طرح سے کوٹنگ کر لیتا ہے جس کی وجہ سے اس کا ہضم ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ جب یہ ہضم نہیں ہو پاتا تو اِنسان کی صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے اور اِنسان بیمار ہو جاتا ہے۔ ہر ایک کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے، اللہ پاک ہم سب کو اپنی عافیت میں رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## کیا بچے کو انڈا کھلانا دُرُست ہے؟

**سوال:** لوگوں میں مشہور ہے کہ بچوں کو چکن اور انڈے کھلانے سے نقصان ہوتا ہے کیا یہ بات دُرُست ہے؟

**جواب:** بچوں کو انڈا کھلانا مفید ہے، البتہ ڈاکٹر صاحب سے بھی مشورہ کر لینا چاہیے کہ کس عمر میں بچے کو انڈا کھلایا جا سکتا ہے۔



www.dawateislami.net

جہاں تک بچے کو چکن کھلانے کی بات ہے تو جس طرح عموماً لوگ آہستہ آہستہ اپنے بچے کو غذا کا عادی بناتے ہیں بالکل ویسا ہی کیا جائے یہ زیادہ بہتر ہے۔ عموماً بچے اِن چیزوں کو چبائے بغیر نگل رہے ہوتے ہیں، والدین کو چاہیے کہ بچے کو اس طرح کی چیزیں چبا کر یا کسی اور طریقے سے نَرم کر کے کِھلائیں۔

## فضول خرچی کیا ہوتی ہے؟

**سوال:** فضول خرچی کا مطلب کیا ہے؟ نیز فضول خرچی میں کِن چیزوں کا شمار ہوتا ہے؟

**جواب:** فضول وہ چیز ہوتی ہے جس میں دِین اور دُنیا دونوں کا فائدہ نہیں ہوتا۔ جو فضول خرچی گناہ کے کاموں میں کی جاتی ہے وہ ناجائز ہے اس پر گناہ بھی ملتا ہے۔

## عیدین کی راتوں میں قیام کرنے کی فضیلت

**سوال:** ”جو شخص عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی رات قیام کرے گا تو اُس کا دِل اُس وقت نہیں مَرے گا جب لوگوں کا دِل مَر جائے گا۔“ یہاں پر دِل کے نہ مَرنے سے کیا مُراد ہے؟

**جواب:** حدیثِ پاک میں ہے: جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیّت سے قیام کیا تو اُس کا دِل اُس وقت نہیں مَرے گا جس وقت لوگوں کے دِل مَر جائیں گے۔[1] اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں ہے: دِل کا نہ مَرنا چند معنٰی رکھتا ہے: (1) اُس کا دِل دُنیا کی محبت میں ڈوب کر آخرت سے دُور نہیں ہو گا (2) اس کا دِل بُرے خاتمے سے محفوظ رہے گا۔[2] (3) قبر کے سُوالات اور میدانِ محشر میں بھی اُس کا دِل مطمئن رہے گا۔[3] عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں: یہ فضیلت اکثر رات عبادت کرنے سے بھی حاصل ہو جائے گی مثلاً اگر رات آٹھ گھنٹے کی ہے تو پانچ گھنٹے عبادت کرنے سے بھی یہ فضیلت مل جائے گی۔[4] نیز ایک قول یہ بھی ہے کہ عیدین کی رات تہجد پڑھنے سے بھی یہ فضیلت حاصل ہو

---

1. ابن ماجه، کتاب الصیام، باب فیمن قام فی لیلتی العیدین، ۲/ ۳۶۵، حدیث: ۱۷۸۲۔
2. فیض القدیر، حرف المیم، ۶/ ۲۴۸، تحت الحدیث: ۸۹۰۳۔
3. حاشیة الصاوی علی الشرح الصغیر، باب الصلاة، فصل فی صلاة العیدین، ۱/ ۵۲۷۔
4. جو بندہ رات کا اکثر حصہ یا نصف حصہ بیدار رہ کر عبادت کرے تو اس کے لئے پوری رات کی بیداری کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (قوت القلوب، الفصل الربع عشر، ۱/ ۷۴)



www.dawateislami.net

جائے گی۔[1] اِس حدیثِ پاک کی شرح پڑھ کر ممکن ہے کہ ہر ایک کا یہ ذہن بن جائے کہ زندگی میں کم از کم ایک بار تو ضَرور عیدین کی رات میں قیام کروں۔

## رات میں قیام کرتے ہوئے نیند آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

**سوال:** بالفرض اگر کسی شخص کا عیدین کی راتوں میں قیام کرنے کا ذہن بن بھی جاتا ہے اور کوشش بھی کرتا ہے کہ پوری رات قیام کرلے لیکن رات میں اسے نیند آجائے تو اب وہ کیا کرے؟(نگرانِ شوریٰ کا سوال)

**جواب:** اگر کوئی شخص نیند وغیرہ کی وجہ سے عیدین کی راتوں میں قیام نہ کرسکے تو اُسے چاہیے کہ نمازِ عشا باجماعت پڑھ کر سوئے اور نمازِ فجر بھی باجماعت ادا کرے تو اس کی پوری رات عبادت میں شمار ہوگی۔[2]

## نامحرموں کا ایک دوسرے کو عید کی مُبارک دینا کیسا؟

**سوال:** کیا ہر اِنسان ایک دوسرے کو عید کی مُبارک باد دے سکتا ہے؟ عموماً عید کی مُبارک باد دیتے ہوئے کزن اور دیور بھابی سب آپس میں ہاتھ ملاتے ہیں، نیز جیٹھ بھی بھائی کی بیوی کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے کیا یہ دُرُست ہے؟

**جواب:** ہر مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو مُبارک باد دے سکتا ہے، البتہ شرعی قیودات ہر جگہ ہوتی ہیں اور انہی شرعی قیودات کی بنا پر نامحرم ایک دوسرے کو مُبارک باد نہیں دے سکتے۔ یوں ہی دیور اور بھابی بھی ایک دوسرے کو مُبارک باد نہیں دے سکتے کیونکہ اگر دیور اور بھابی آپس میں ایک دوسرے کو مُبارک باد دیں گے تو میل جول بڑھے گا اور گناہوں کے دَروازے کُھل جائیں گے۔ حدیثِ پاک میں ہے: دیور بھابی کے حق میں موت ہے۔[3] نامحرم وہ ہوتے ہیں جن سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام نہیں ہوتا۔ جیٹھ پر بھی لازم ہے کہ بھائی کی بیوی کے سر پر ہاتھ نہ پھیرے۔ جہاں تک آپس میں ہاتھ ملانے کا تعلق ہے تو یہ اور بھی زیادہ خطرناک اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُبارکہ سب سے زیادہ شیطان سے محفوظ تھی، ان سے زیادہ اور کون شیطان سے محفوظ ہو سکتا ہے پھر

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۲۶۲۔

2 ...... مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعۃ، ص۲۵۸، حدیث:۱۴۹۱۔

3 ...... ترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی کراھیۃ الدخول علی المغیبات، ۲/ ۳۹۱، حدیث: ۱۱۷۴۔



www.dawateislami.net

بھی "حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے ہاتھ میں عورت کا ہاتھ پکڑ کر کبھی بھی بیعت نہیں فرمائی۔[1] آج کل ہمارے مُعاشرے میں ایسے جاہل پیر صاحبان بھی موجود ہیں جو عورت کا ہاتھ پکڑ کر بیعت کرواتے ہیں اور ان سے اپنے ہاتھ پر بوسہ بھی دِلواتے ہیں، ایسے پیروں سے دور رہنے میں ہی عافیت ہے۔

## عید کے دِن پڑھنے کا وَظیفہ

**سوال:** عید کے دِن 300 مَرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کا وَظیفہ مسجد میں پڑھنا لازمی ہوتا ہے یا گھر میں بھی پڑھ سکتے ہیں؟ نیز کیا عورتیں بھی یہ وَظیفہ پڑھ سکتی ہیں؟

**جواب:** سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کا وَظیفہ مَرد اور عورت دونوں پڑھ سکتے ہیں، اِس وَظیفے میں کوئی تخصیص نہیں ہے کہ گھر میں پڑھنا ہے یا مسجد میں، جہاں پڑھنے میں آسانی ہو وہاں پڑھ سکتے ہیں۔ اِس وَظیفے کی فضیلت یہ ہے: جو کوئی عید کے دِن سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ 300 مَرتبہ پڑھ کر تمام مسلمانوں کو اِیصالِ ثواب کرے گا تو ان میں سے ہر ایک کی قبر میں ایک ہزار اَنوار داخل ہوں گے اور جب اِس وَظیفے کو پڑھنے والا اِنتقال کرے گا تو اُس کی قبر میں بھی ایک ہزار اَنوار داخل ہوں گے۔[2] عید کے دِن صبحِ صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک مکمل دِن عید کا دِن ہے، اِس میں کسی بھی وقت یہ وَظیفہ پڑھ سکتے ہیں، عید کے دِن روزہ رکھنا جائز نہیں ہے۔[3]

## بچے عیدی کی رَقم کا کیا کریں؟

**سوال:** عید کے دِن چھوٹے بچوں کو جو عیدی ملتی ہے، بچے اُس عیدی کو کیسے اِستعمال میں لا سکتے ہیں؟ (چھوٹے بچے کا سوال)

**جواب:** عید کے دِن بچوں کو جو عیدی ملتی ہے بچے ہی اُس کے مالک ہوتے ہیں۔ کبھی بچہ خود سمجھدار ہوتا ہے تو اپنے پاس کچھ نہ کچھ پیسے محفوظ کر لیتا ہے۔ بچے اپنی عیدی اپنے والد صاحب کے پاس بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ سرپرست کو بھی چاہیے کہ بچوں کی عیدی کو اپنے پاس محفوظ رکھے یا اُنہی پیسوں سے بچوں کو کوئی چیز دِلا دے۔

---

1 ...... بخاری، کتاب الشروط، باب ما یجوز من الشروط فی الاسلام و الاحکام و المبایعۃ، ۲/۲۱۷، حدیث: ۲۷۱۳۔

2 ...... مکاشفۃ القلوب، الباب الرابع بعد المائۃ فی فضل العید، ص۳۰۸۔

3 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصوم، الباب الثالث فیما یکرہ للصائم وما لا یکرہ، ۱/۲۰۱۔



www.dawateislami.net

## عید کے دِن بچوں کا کیا معمول ہونا چاہیے؟

**سوال:** عید کے دِن بچوں کو کیا کرنا چاہیے؟(مصطفیٰ کفیل، کراچی)

**جواب:** جو بچہ سمجھدار ہے، نماز پڑھنا جانتا ہے، مسجد میں دِیگر بچوں کی طرح شرارت نہیں کرتا تو ایسے بچے کو مسجد میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر ایسا بچہ ہے جو مسجد میں شرارت کرتا ہے، جس کی وجہ سے نمازی بھی پریشان ہو جاتے ہیں تو اُسے مسجد میں نہیں لے جا سکتے۔ والدین اپنے بچے کو زیادہ جانتے ہیں کہ ان کا بچہ شرارت کرتا ہے یا نہیں؟ اب تو ویسے بھی عید کا سماں بنا ہوتا ہے اور لوگ نمازِ عید کے لیے اپنے بچوں کو ساتھ لے کر جاتے ہیں۔ بچوں کا ذہن عموماً عید کے دِن عبادت کرنے کا نہیں ہوتا، انہیں ہر طرف سے کچھ نہ کچھ عیدی مل رہی ہوتی ہے اور اِس کے علاوہ نئے اور عمدہ لباس پہن کر کھیل کود میں مگن ہوتے ہیں۔ جو بچے سمجھدار ہیں انہیں چاہیے کہ عید کے دِن سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ 300 مرتبہ پڑھ کر یہ کہیں کہ "اِس کا ثواب حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور دُنیا کے تمام مسلمانوں کو پہنچے" اِسی طرح نام لے کر بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِمْ کو بھی اِیصالِ ثواب کر سکتے ہیں مثلاً اِس کا ثواب غوثِ پاک، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِمَا کو پہنچے، مزید اپنے دادا دادی، نانا نانی اور دِیگر رِشتے داروں کے نام بھی لیے جا سکتے ہیں، اِسے اِیصالِ ثواب کرنا کہتے ہیں۔ اِیصالِ ثواب میں جن جن حضرات کا نام لیا جاتا ہے وہ اپنی قبر میں خوش ہوتے ہیں۔ اِسے یوں سمجھ لیجئے کہ کسی شخص نے بڑے پیمانے پر لوگوں کی دعوت کی ہے، اُس دعوت میں کئی گھرانے موجود ہیں، اُسی دعوت میں میزبان خود کسی گھرانے کی طرف توجہ کر کے نام لے کر کہے کہ "جناب آپ اور لیجئے نا" اب جس شخص کا نام لے کر میزبان نے کہا ہے تو وہ ضَرور خوش ہو گا کہ یار اتنے سارے لوگوں میں میرا نام لے کر مجھے خاص عزّت بخشی ہے لٰہذا اِیصالِ ثواب کرتے ہوئے اپنے بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِمْ کا بھی نام لے لینا چاہیے کہ وہ اپنے مزارات میں خوش ہوتے ہیں۔

## عید کے دِن میوزک بجانا کیسا؟

**سوال:** جو لوگ کام کے سلسلے میں اپنے گھر سے دور ہوتے ہیں، عید کے دِن بھی گھر نہیں جا پاتے تو ایسے لوگ اپنے دوستوں کو بُلا کر یا اپنے اسٹاف کے ساتھ مل کر عید کی خوشی گانے باجے بجا کر مناتے ہیں کیا ان کا ایسا کرنا دُرست ہے؟



www.dawateislami.net

**جواب:** عید کے دِن تو بطورِ خاص اللہ پاک کی عبادت کرنی چاہیے اور گناہوں سے بچنا چاہیے۔ صَدقہ و خیرات کے ذَریعے غریبوں کی مدد کرنی چاہیے۔ جو لوگ عید کی خوشیاں حاصل نہیں کر پاتے انہیں بھی اپنے ساتھ خوشیوں میں شریک کرنا چاہیے۔ عید کے دِن گانے باجے بجا کر عید کی خوشی منانا دُرست نہیں ہے۔ آج کل کے مسلمانوں کو کیا ہو گیا ہے کہ عید کے دِن گانے باجے بجا کر گویا اِس بات کی خوشی مناتے ہیں کہ آج شیطان لعین آزاد ہو گیا ہے اور اسے گانے باجے بجا کر خوش کیا جا رہا ہے۔ بسا اوقات اتنی اونچی آواز سے میوزک بجایا جاتا ہے کہ سڑک سے گزرنے والا شخص بھی اگر میوزک سے بچنا چاہے تب بھی نہیں بچ سکتا۔ بہر حال سڑک سے گزرنے والے شخص کے لیے بھی شرعاً یہ حکم ہے کہ اگر اس کے کان میں کہیں سے میوزک کی آواز آ رہی ہے تو کانوں میں اُنگلیاں ڈال کر جلدی سے گزر جائے، اگر جان بوجھ کر آہستہ آہستہ چلے گا کہ میوزک کی آواز آتی رہے تو پھر یہ بھی گناہ گار ہو گا۔[1] آج کے زمانے میں مَعَاذَ اللہ گناہ کرنا بہت آسان ہو گیا ہے مثلاً دوستوں میں سے کوئی ایک اِعتکاف میں بیٹھا ہوا ہے، جیسے ہی اُس کا اِعتکاف مکمل ہوتا ہے تو اُس کے دوستوں نے اُس کے لیے تحفۃً سینما گھر کا ٹکٹ خرید کر رکھا ہوتا ہے کہ سارے دوست مِل کر مَعَاذَ اللہ فلم دیکھیں گے۔ عید کے دِن Film theatre کے باہر بورڈ لگا ہوتا ہے کہ آج ہاؤس فُل ہے۔ اب تو ہر شخص کے ہاتھ میں موبائل موجود ہے اس میں تو پورا سینما گھر آباد ہے۔ آج کا مسلمان اپنے آپ کو آزاد محسوس کرتا ہے جبکہ حقیقتاً مسلمان آزاد نہیں ہے بلکہ شریعت کے قوانین کا پابند ہے۔ ایک مسلمان گناہ کر کے بھی کہاں تک بھاگے گا، اسے ایک نہ ایک دِن موت تو آنی ہے۔ اگر اللہ پاک اس کے گناہوں کے سبب ناراض ہوا تو قبر اور محشر میں عذاب ہی مقدّر بن جائے گا۔

چُھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے (حدائقِ بخشش)

## عید کے دِن نیا لباس پہن کر کفن کو نہیں بھولنا چاہیے

**حضرتِ** سیِّدُنا عبید اللہ بن شمیط رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں: میرے والدِ ماجد حضرتِ سیِّدُنا شمیط بن عجلان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/۶۵۱ ماخوذاً۔



www.dawateislami.net

نے عید کے اِجتماع میں لوگوں کو دیکھ کر فرمایا: ایسے کپڑے دِکھائی دے رہے ہیں جو پُرانے ہو جائیں گے اور ایسے گوشت نظر آ رہے ہیں جو کل (قبر) میں کیڑوں کی خوراک بنیں گے۔[1] ہر مسلمان کو اللہ پاک سے ڈرتے رہنا چاہیے، عید کے دِن اگرچہ بندہ نیا لباس پہنتا ہے لیکن اس نئے لباس کی وجہ سے غفلت میں پڑ کر کفن کو نہیں بھولنا چاہیے، یہ مسکراہٹیں اور خوشیاں بدنِ اِنسانی پر چند دِن کے لیے ہوتی ہیں، اس کے بعد تو یہ جسم قبر میں کیڑوں کی غذا بنتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو قبر کے عذاب سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## عید کے دِن مَریضوں کی عیادت

**سوال:** کیا عید کے دِن بھی مَریضوں کی عیادت کرنی چاہیے؟[2]

**جواب:** جی ہاں، عید کے دِن بھی مَریضوں کی عیادت کرنی چاہیے۔ بسا اوقات مَریض عید کے پہلے دِن اپنے عزیز اور دوست کا اِنتظار کر رہا ہوتا ہے کہ آج پہلی عید ہے، میرا دوست مجھ سے ملنے ضَرور آئے گا اور عید مُبارک کہے گا۔ اگر دوست عید کے پہلے دِن کے بجائے دوسرے دِن آئے تو مَریض کو اتنی خوشی نہیں ہو گی جتنی خوشی پہلے دِن آنے پر ہوتی، پھر دوست بھی دوسرے دِن آ کر طرح طرح کے عُذر بیان کرتا ہے کہ مہمان آ گئے تھے یا فلاں چچا کے گھر عید ملنے چلا گیا تھا۔ ہو سکے تو مَریض کی مالی مدد بھی کیجیے کہ بعض اوقات مَریض بہت بُری حالت میں ہوتا ہے اور ڈاکٹر صاحب نے کہا ہوتا ہے کہ فلاں ٹیبلٹ لینا بہت ضَروری ہے، جبکہ اس کے پاس ٹیبلٹ خریدنے کے لیے پیسے نہیں ہوتے اور تیمار داری کرنے والے حضرات پھول لے کر آ رہے ہوتے ہیں، حالانکہ بہتر یہ ہے کہ مَریض کو رَقم دے دی جائے جس سے وہ اپنی ضَروریات مثلاً ٹیبلٹ اور دِیگر دَوائیں وغیرہ خرید سکے۔ بسا اوقات تیمار داری کرنے والا انجانے میں وہی چیز لے آتا ہے جس کی مَریض کو پرہیز کرنی ہوتی ہے مثلاً مَریض کو شوگر ہے اور تیمار داری کرنے والا اس کی دِلجوئی کی نیّت سے مٹھائی خرید کر لے آئے تو بیچارہ مَریض بستر پر لیٹے لیٹے اپنا دِل ہی جلائے گا کیونکہ وہ مٹھائی نہیں کھا سکتا، بالفرض اگر جوش میں آ کر مٹھائی کھا بھی لی تو بعد میں اَذیّت کا شکار ہو جائے گا کہ مٹھائی تو شوگر کے مَریض کے لیے زہر کی طرح ہے، اِس میں

1 ...حلیۃ الاولیاء، طبقۃ اھل المدینۃ، شمیط بن عجلان، ۳/ ۱۵۳، حدیث: ۳۵۱۶، رقم: ۲۲۸۔

2 ...یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

بہت زیادہ مقدار میں شوگر ہوتی ہے جس کی وجہ سے شوگر کا مَریض مَر بھی سکتا ہے۔ پھر مٹھائی بنانے والے خراب کھویا ڈال دیتے ہیں جس کی وجہ سے اِنسانی طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ سب مٹھائی بنانے والے ایسے نہیں ہوتے لیکن جو لوگ ایسا کرتے ہیں انہیں اللہ پاک سے ڈرنا چاہیے۔

## صحابۂ کرام بھی عید کی مُبارک باد دیتے تھے

**سوال:** کیا صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم بھی ایک دوسرے کو عید کی مُبارک باد دیتے تھے؟[1]

**جواب:** جی ہاں! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم بھی ایک دوسرے کو عید کی مُبارک باد دیا کرتے تھے اور دُعا بھی دیتے تھے کہ تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْكَ یعنی اللہ پاک ہمارے اور آپ کے اَعمال قبول فرمائے۔[2] ہم میں سے بھی ہر ایک کو چاہیے کہ جب کسی کو عید کی مُبارک باد دیں تو ساتھ میں یہ دُعا بھی دے دیں۔ عید کی مُبارک باد دیتے ہوئے اِن الفاظ "تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْكَ" کے ساتھ دُعا دینا مستحب ہے۔[3]

## عید الفطر کا نام میٹھی عید کیوں ہے؟

**سوال:** عید الفطر کو میٹھی عید کیوں کہتے ہیں؟

**جواب:** عید الفطر کو میٹھی عید شاید اِس لیے کہا جاتا ہے کہ اِس عید میں عید کی نماز سے پہلے طاق عدد میں کھجور کھائی جاتی ہے جو کہ مستحب ہے۔

## بچے اگر کوئی کھانے کی چیز دیں تو کیا کرنا چاہیے؟

**سوال:** چھوٹے بچوں کو جیب خرچ کے لیے پیسے دیئے جاتے ہیں تو بچے ان پیسوں سے کھانے کی کوئی چیز مثلاً ٹافی وغیرہ خرید کر لاتے ہیں اور بڑوں کو بھی کھانے کے لیے دیتے ہیں تو کیا چھوٹے بچوں سے چیز لے کر کھانی چاہیے؟

(اصغر علی، میرپور خاص)

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... شعب الایمان، الباب الثالث والعشرون، باب فی لیلۃ العید ویومھما، ۳/۳۴۵، حدیث: ۳۷۲۰۔

3 ...... دُرِّ مختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/۵۶۔



www.dawateislami.net

**جواب:** نابالغ کا مال بڑا نہیں کھا سکتا، جو کھانے کی چیز نابالغ کی ہے اُسے وہی کھا سکتا ہے۔ موجودہ مُعاشرے میں کئی ایسے لوگ ہیں جو لاعلمی میں نابالغ کا مال کھا جاتے ہیں حالانکہ نابالغ کا مال بڑے کو کھانا جائز نہیں ہے۔

## نابالغ سے چیز لے کر نہ کھانے میں ہی عافیت ہے

**سوال:** جو لوگ لاعلمی میں نابالغ کی چیزیں کھا چکے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ جس نابالغ بچے کی چیزیں کھائی ہیں وہ اِنتقال کر چکا ہے، اب اِس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟(نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

**جواب:** (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) نابالغ بچہ فوت ہو چکا ہے اور اس کا مال کھایا ہے تو لازمی دینا ہو گا اِس طرح کہ اُس کے مال کو مالِ وراثت میں شامل کیا جائے گا۔ (امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) بالغ ہونے پر اس سے کھایا ہوا مال مُعاف کروالینا چاہیے اور توبہ بھی کرنی چاہیے۔ اِنسان کتنی ہی اِحتیاط کرلے بھول چُوک تو ہو ہی جاتی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے تو اپنی اَولاد سے مُعاف کروالیا ہے۔ اگر کوئی نابالغ سے مُعافی مانگے کہ "مجھے مُعاف کر دو کہ میں نے تمہاری فلاں فلاں چیز کھائی ہے" بچہ کہہ بھی دے کہ میں نے مُعاف کر دیا ہے تب بھی مُعاف نہیں ہو گا۔ اِس کا حل یہ ہے کہ جب بچہ بالغ ہو جائے تو بالغ ہونے کی مدت تک جتنی ٹافیاں کھائی ہوں گی، اس کے حساب سے اندازہ لگا لیا جائے، پھر جتنا پیسا بنتا ہو وہ اسے لوٹا دے، زیادہ سے زیادہ 1200 روپے ہی بنتے ہوں گے۔ (اِس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) بسا اوقات نابالغ کا مال ایک ٹافی کی حد تک نہیں ہوتا کہ بالغ ہونے تک 1200 یا 1500 کی رَقم بنے بلکہ جو امیر گھرانے کے ہوتے ہیں ان کی رَقم تو لاکھوں تک پہنچ جاتی ہے۔

## گناہوں بھری نوکری نہیں کرنی چاہیے

**سوال:** جو شخص شادی ہال میں کام کرتا ہے اور کوشش بھی کرتا ہے کہ اُس کے کانوں میں گانے باجے کی آواز نہ آئے لیکن کامیاب نہیں ہو پاتا تو ایسا شخص گانوں کی آواز سے کیسے بچ سکتا ہے؟

**جواب:** سُوال کرنے والا شخص گویا یہ کہہ رہا ہے کہ کوئی ایسا طریقہ بتا دیا جائے کہ "میں آگ میں ہاتھ ڈالوں اور میرا ہاتھ بھی نہ جلے۔" ظاہر سی بات ہے کہ جو شخص شادی ہال میں کام کرے گا تو اس کے کانوں میں گانے باجے کی آواز تو



www.dawateislami.net

لازمی آئے گی۔ ایسے شخص کو یہی کہا جائے گا کہ شادی ہال کی نوکری چھوڑ کر کسی اور جگہ حلال روزی کو تلاش کرے اور اللہ پاک سے اُمید بھی رکھے کہ اِنْ شَآءَ اللہ اس سے بہتر نوکری مل جائے گی۔ اِس کے علاوہ فی الحال کوئی ایسا طریقہ نہیں کہ بندہ شادی ہال میں رہتے ہوئے گناہوں سے بچ جائے۔ یہ سوچ بھی نہ بنائی جائے کہ جب تک کسی اور جگہ نوکری نہیں ملتی تب تک شادی ہال میں ہی نوکری کر لیتا ہوں، یہ سوچ فاسد ہے لہٰذا خود ہی نوکری تلاش کرے، وگرنہ ایسا نہ ہو کہ گناہوں کے دَلدل میں ہی پھنسا رہ جائے۔

## دعوتِ اسلامی کا پہلا مدنی قافلہ کہاں گیا تھا؟

**سوال:** دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا مدنی قافلہ سندھ میں کس جگہ گیا تھا؟

**جواب:** دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا مدنی قافلہ سندھ کے شہر کراچی میں واقع ملیر گوٹھ گیا تھا، ان دِنوں ملیر میں ایک عالم صاحب موجود تھے جن کا لباس بہت سادہ تھا اور وہ ایک دار العلوم کے مُنتظِمِ اعلیٰ تھے اب وہ اِنتقال فرما چکے ہیں، اللہ پاک ان کی مغفرت فرمائے۔ مدنی قافلے کے دَوران ان سے ہماری ملاقات ہوئی تھی۔ مدنی قافلے والوں نے ان سے عرض بھی کی تھی کہ آپ ہمیں کچھ نصیحت فرما دیجئے۔ فرمانے لگے: تم لوگ بیان کرو میں تمہارا بیان سنوں گا۔ اس وقت میں نے داڑھی کے موضوع پر بیان کیا تھا جس میں کئی اسلامی بھائیوں نے داڑھی رکھنے کی نیّت کی تھی اور ایک اسلامی بھائی نے کھڑے ہو کر نیّت کرنے والے اسلامی بھائیوں کے نام بھی لکھے تھے، تقریباً 40 نام تھے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ وہ تمام اسلامی بھائی اپنی اس نیّت پر کھڑے بھی اُترے تھے۔ وہیں پر ایک اور عالم صاحب بھی موجود تھے جنہوں نے ٹھٹھہ میں پہلا اِجتماع کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ اللہ پاک انہیں اپنے دامنِ رحمت میں جگہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## آپ کو مُرید بنانے کی اِجازت کس نے دی؟

**سوال:** حضور! یہ اِرشاد فرمائیے کہ آپ کو مُرید بنانے کی اِجازت کس نے دی ہے؟

**جواب:** 1979ء میں جب میں کولمبو گیا تھا تو وہاں کے ایک بزرگ علامہ محمد عبد السلام قادری فتح پوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ[1]

[1]..... ان کے تفصیلی حالات جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِدارہ تصنیف و تالیف المدینۃ العلمیۃ کے 73 صفحات پر مشتمل رسالے "فیضانِ مولانا محمد عبد السلام قادری" کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)



www.dawateislami.net

سے 10 رَبیعُ الآخر کے دِن نمازِ ظہر کے وقت حنفی میمن مسجد میں ملاقات ہوئی تھی، جن کے پاس مولانا ضیاءُ الدِّین احمد قادری مدنی اور مفتیِ اعظم ہند مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِما کی بھی خلافت موجود تھی، پھر رات میں وہاں کی ایک مقامی شخصیت جن کو ”ماما علی“ کہا کرتے تھے اب ان کا اِنتقال ہو چکا ہے اللہ پاک ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے گھر پر گیارہویں شریف کی محفل تھی، اس میں مجھے دعوت دی گئی تھی، جب میں وہاں محفل میں شرکت کرنے گیا تو وہاں علامہ محمد عبد السلام فتح پوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بھی تشریف لائے ہوئے تھے، وہاں اس محفل میں مولانا عبد السلام فتح پوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے مجھے خلافت دی اور پھر فرمایا: میں آپ کو یہ خلافت تحریری صورت میں بھی دوں گا، بعد میں انہوں نے تحریری صورت میں بھی خلافت دی تھی۔ اُن دِنوں قطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین احمد قادری مدنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بھی حیات تھے تو میں نے اپنے دوست ”صوفی اقبال“ کو ایک خط لکھا کہ میرے ساتھ یہاں پر ایسا ایسا مُعاملہ پیش آیا ہے۔ میرے دوست نے مولانا ضیاء الدین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو خط پڑھ کر مکمل تفصیل بتائی تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے جو کچھ فرمایا اسے میرے دوست نے خط میں لکھ کر مجھے بھیج دیا، اس میں کچھ اس طرح کا مفہوم تھا کہ ”میں اِس بات کی تَصدیق کرتا ہوں جو کچھ بھی عبد السلام فتح پوری نے کہا، انہوں نے تمہیں خلافت دی ہے لہٰذا تم اب مُرید بنا سکتے ہو، تمہاری مُریدی میں کوئی ایک شخص بھی نیک آ گیا تو تمہاری بخشش کا ذَریعہ بن جائے گا۔“ اِس طرح کا مفہوم سیدی قطبِ مدینہ کی جانب سے موصول ہوا تھا۔ اس تَصدیقی رُقعے کے موصول ہونے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں مطمئن ہو گیا، لیکن میں نے پیری مُریدی کا سلسلہ قطبِ مدینہ کی حیات میں شروع نہیں کیا تھا۔ جب ان کا وِصالِ پُر مَلال ہوا تو لوگوں نے مجھ سے کہا: آپ پیری مُریدی کا سلسلہ شروع کر دیں تا کہ دعوتِ اسلامی کا کام چلتا رہے۔ تب جا کر میں نے پیری مُریدی کا آغاز کیا تھا۔

## مَرے ہوئے بچے کو مُرید نہیں کیا جا سکتا

**سوال:** کیا فوت شُدہ بچوں کو بھی مُرید کیا جا سکتا ہے؟

**جواب:** جی نہیں! جو بچے دُنیائے فانی سے اِنتقال کر چکے ہیں انہیں مُرید نہیں کیا جا سکتا۔



www.dawateislami.net

## اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کے بجائے صرف سَلام کہنا کیسا؟

**سوال:** کیا مکمل سَلام کرنے کے بجائے صرف لفظِ سَلام کہنے پر ثواب ملے گا؟

**جواب:** صرف لفظِ سَلام سے سَلام کرنے کی سنَّت ادا ہو جائے گی۔[1] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے: ﴿اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: ”جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے سلام۔“ جب اللہ پاک کے معصوم فرشتے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کے پاس حاضر ہوئے تو فرشتوں نے لفظِ سلام کہا، تو حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام نے بھی لفظِ سَلام سے سَلام فرمایا۔ اگر لوگ لفظِ سَلام سے بھی سَلام کریں گے تو سنَّت ادا ہو جائے گی اور سَلام کا معنٰی و مفہوم بھی باقی رہے گا، لیکن بعض لوگ اتنے جاہل ہوتے ہیں کہ ان کے مخرج کا کوئی ٹھکانا نہیں ہوتا، انہیں لفظ سَلام کی اَدائیگی بھی نہیں آتی۔

## پہنچی وہیں خاک جہاں کا خمیر تھا

**سوال:** جس شخص کی موت جہاں لکھی ہے کیا اسی جگہ اس کی موت آئے گی؟[3]

**جواب:** اللہ پاک نے قرآنِ پاک میں اِرشاد فرمایا: ﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى(۵۵)﴾[4] ترجمۂ کنزالایمان: ”ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔“ بے شک جس شخص کی مٹی جس جگہ کی ہو گی وہیں اُسے دفنایا جائے گا۔ ایک مرتبہ حضرتِ سَیِّدُنا ملکُ الموت عَلَیْهِ السَّلَام حضرتِ سَیِّدُنا سلیمان عَلَیْهِ السَّلَام کی بارگاہ میں موجود تھے اور ایک شخص کو غور سے دیکھ رہے تھے۔ اچانک وہ شخص کہنے لگا کہ آپ عَلَیْهِ السَّلَام ہوا کو حکم دیں کہ مجھے سر زمینِ ہند پر اُتار دے، آپ عَلَیْهِ السَّلَام نے ہوا کو حکم دیا تو ہوا نے اسے ہند کی زمین پر اُتار دیا۔ حضرتِ سَیِّدُنا ملک الموت عَلَیْهِ السَّلَام بھی تشریف لے گئے۔ جب دوبارہ حضرتِ سَیِّدُنا ملک الموت

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۴۶۵، حصہ: ۱۶۔

2 ...... پ۱۴، الحجر: ۵۲۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

4 ...... پ۱۶، طٰهٰ: ۵۵۔



www.dawateislami.net

عَلَیْہِ السَّلَام کی حاضری ہوئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے دَریافت کیا کہ تم اُس شخص کو غور سے کیوں دیکھ رہے تھے؟ فرمایا: اللہ پاک نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں اُس شخص کی روح کو سرزمینِ ہند میں قبض کروں، جب دیکھا کہ یہ شخص آپ کے پاس یہاں بیٹھا ہوا ہے تو مجھے بڑا تعجب ہوا کہ مجھے تو اس کی روح ہند میں قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ یہ یہاں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس موجود ہے۔[1] اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جس مٹی سے حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تخلیق ہوئی اسی مٹی سے حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر اور حضرتِ سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُما کا جسدِ خاکی بھی بنایا گیا ہے۔ اسی وجہ سے یہ دونوں حضرات حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں مَدفون ہیں۔[2] ہر مسلمان کو جنَّتُ البقیع میں دفن ہونے کی خواہش رکھنی چاہیے۔ اگر بظاہر جنَّتُ البقیع میں دفن ہونا نصیب نہ بھی ہو تو قبر میں بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف منتقل کیا جاتا ہے۔ کیا پتا مَرنے کے بعد قبر میں ہی سے جنَّتُ البقیع کے قبرستان میں منتقل کر دیا جائے۔ میری خواہش یہی ہے کہ مجھے جنَّتُ البقیع میں اہلِ بیتِ کرام رِضْوَانُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے قدموں میں دَفن کیا جائے۔ سیدی قطبِ مدینہ بھی وہیں مدفون ہیں۔

## قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے

**سوال:** کیا قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے؟

**جواب:** جی ہاں! قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے۔ اِسی طرح کوئی بھی تر ٹہنی یا شاخ بھی رکھ سکتے ہیں کہ جب تک یہ چیزیں تَر رہتی ہیں اللہ پاک کی تسبیح کرتی رہتی ہیں اور ان کے سبب میّت کا دِل بھی بہلتا رہتا ہے۔[3]

1 ...... حلیۃ الاولیاء، خیثمہ بن عبد الرحمن، ۴/۱۲۷، رقم: ۵۰۰۴۔

2 ...... میں ابو بکر اور عمر تینوں ایک ہی مٹّی سے پیدا ہوئے۔ (مسند الفردوس، باب الخاء، ۱/۳۷۴، حدیث: ۲۷۷۶۔ فتاویٰ رضویہ، ۵/۶۲۰) حضرتِ سَیِّدُنا ابو عاصم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صدیق اور امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُما کو جو فضیلت حاصل ہے اس جیسی فضیلت کوئی نہیں پاسکتا کیونکہ ان دونوں کی مٹی روضۂ رسول کی مٹی سے ہے۔

(تاریخ ابن عساکر، عمر بن الخطاب، ۴۴/۱۲۲، رقم: ۵۲۰۶)

3 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب: فی وضع الجرید ونحو الآس علی القبور، ۳/۱۸۴۔



www.dawateislami.net

## ماہِ رَمَضان کے بعد بھی نیکیاں کرنے کا سلسلہ کیسے باقی رکھا جائے؟

**سوال:** ایسا کیا طریقہ اپنانا چاہیے کہ رَمَضانُ المبارک کے گزرنے کے بعد بھی نیکیاں کرنے کا سلسلہ باقی رہے؟

**جواب:** نیکیوں کا سلسلہ تو پوری زندگی ہی رہنا چاہیے، البتہ جب رَمَضانُ المبارک کا بابرکت مہینا آتا ہے تو اِنسان خود ہی نیک اَعمال کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ مسلمان کو تو پورا سال ہی رَمَضانُ المبارک کے اِنتظار میں گزار دینا چاہیے۔ بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے اِس طرح کے واقعات بھی ہیں کہ ان کے چھ مہینے رَمَضانُ المبارک کی تیاری کرنے میں گزرتے تھے اور چھ مہینے دُعائیں کرتے ہوئے گزر جاتے کہ جو ہم نے ماہِ رَمَضان میں عبادتیں کی ہیں کاش وہ قبول ہو جائیں۔ اب تو بہت کم لوگ رَمَضانُ المبارک کی یاد میں سارا سال تڑپتے ہیں۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ اُس کے دِل میں رَمَضانُ المبارک کی تڑپ پیدا ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ رَمَضانُ المبارک کے رُخصت ہوتے وقت چُپ سادھ لے۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ جب رَمَضانُ المبارک کا مہینا رُخصت ہو رہا ہوتا تھا تو میں اپنی زبان پر چُپ لگا لیا کرتا تھا، پھر بعد میں مدنی مذاکرے کا سلسلہ شروع ہو گیا تو یہ کام خاموشی اِختیار کرنے سے افضل تھا۔ بہر حال آدمی اپنے اندر رَمَضانُ المبارک کی جُدائی کا غم پیدا کرنے کے لیے اپنی زبان پر خاموشی کا تالا لگا لے، رَمَضانُ المبارک کی فضیلت کو اپنے ذہن میں یاد کرے، جہاں بولنے کی ضَرورت ہو مثلاً بچے کو تو بول کر ہی سمجھانا ہو گا وہ اِشارے کی زبان نہیں سمجھے گا وہاں پر بات کر لے۔ یوں ہی اگر کسی نے سَلام کیا تو سَلام کا جواب دینا ضَروری ہے اور اگر خود صاحبِ علم ہے تو شرعی مسئلہ بیان کرنے کے لیے بھی بولنا لازم ہو گا۔ اِس طرح کرتے رہنے سے آہستہ آہستہ رَمَضانُ المبارک کی یاد میں رونا نصیب ہو جائے گا۔

## جنَّت میں سانس کے ذَریعے تسبیح ہو گی

**سوال:** جس طرح دُنیا میں اِجتماعات ہوتے ہیں جن میں عُلَمائے کِرام کَثَّرَہُمُ اللہُ السَّلَام عوام کی راہ نُمائی کرتے ہیں تو کیا جنَّت میں بھی اِس طرح کے اِجتماعات ہوں گے؟

**جواب:** جنَّت میں اِجتماعات، روزے اور دِیگر عبادتیں ہوں ایسا کہیں پڑھا نہیں ہے، البتہ اتنا ضَرور ہے کہ جنَّت میں سانسوں کے ذَریعے تسبیح ہو گی۔ جہاں تک عُلَمائے کِرام کَثَّرَہُمُ اللہُ السَّلَام کی راہ نُمائی کا سُوال ہے تو جب اللہ پاک جنّتیوں سے



www.dawateislami.net

فرمائے گا کہ مانگو کیا مانگتے ہو؟ تب لوگ عُلَمائے کِرام کی طرف متوجہ ہوں گے اور سُوال کریں گے کہ ہم اپنے رَب سے کیا مانگیں؟ تو عُلَمائے کِرام کہیں گے کہ فلاں فلاں چیز مانگو۔[1]

## آخرت میں نیکیاں کام آئیں گی

**سوال:** اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے اِس شعر کی وَضاحت فرمادیجئے۔

اہلِ عمل کو ان کے عمل کام آئینگے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر (حدائقِ بخشش)

**جواب:** اِس شعر میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ قیامت کے دِن کا منظر بیان فرمارہے ہیں کہ قیامت کے دِن جو نیک لوگ ہوں گے انہیں تو ان کے نیک اَعمال کام آجائیں گے لیکن یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرا آپ کے سِوا قیامت میں کوئی نہ ہو گا۔ اِسی طرح کا ایک اور شعر کسی شاعر نے لکھا ہے ؎

مِرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رَحمتِ عالَم
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

## زندگی ہی میں حقوق العباد مُعاف کیے اور کروائے جاسکتے ہیں

**سوال:** کوئی شخص زندگی میں اپنے حقوق مُعاف کرنا چاہے یا دِیگر رِشتہ داروں سے مُعاف کروانا چاہے تو کیا وہ ایسا کر سکتا ہے؟

**جواب:** جی ہاں زندگی ہی میں حقوق العباد مُعاف کیے اور کروائے جاسکتے ہیں، لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ فلاں نے اپنے حقوق مُعاف کر دیئے ہیں تو اب اس پر بھلے ظلم کر دیا اس کا مال کھا جاؤ سب مُعاف ہے، ایسا نہیں ہے۔ بندہ تو کہہ دے گا کہ میں نے اپنے تمام حقوق مُعاف کر دیئے لیکن عِنْدَ اللہ تمام حقوق مُعاف ہو گئے ہوں یہ ضَروری نہیں ہے۔

## انگڑائی لینے سے وُضو نہیں ٹوٹتا

**سوال:** کیا انگڑائی لینے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟ (محمد عامر، کراچی)

---

1 ...... جامع صغیر للسیوطی، حرف الباء، فصل فی المحلی بال من ھذا الحرف، ص ١٣٥، حدیث: ٢٢٣٥۔



www.dawateislami.net

**جواب:** جی نہیں! انگڑائی لینے سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔

## وُضو کرنے میں وَسوسے آئیں تو کیا کرنا چاہیے؟

**سوال:** ”وَسوسوں کی صورت میں اِحتیاطاً وُضو کرنا اِحتیاط نہیں بلکہ اِتّباعِ شیطان ہے“ اِس جملے کی وَضاحت فرما دیجئے۔

**جواب:** اگر کسی شخص کو وُضو کرنے میں بہت زیادہ وَسوسے آتے ہیں کہ شاید میرا وُضو ٹوٹ گیا ہے یا میرا وُضو مکمل نہیں ہوا، کوئی نہ کوئی عضو وُضو میں دُھلنے سے رہ گیا ہے یا شاید کسی عضو کی تھوڑی سی جگہ خشک رہ گئی ہے، یہ سوچ کر دوبارہ وُضو کرتا ہے تو یہ سب شیطان کے وار ہیں۔ وہ تو یہی چاہتا ہے کہ بندہ وُضو میں ہی لگا رہے اور نماز چھوڑ دے۔ ایسے وَسوسوں کی طرف دھیان نہیں رکھنا چاہیے۔[1] البتہ اگر کسی کو زندگی میں پہلی مَرتبہ اِس طرح کا وَسوسہ آئے کہ ”کوئی عضو دُھلنے سے رہ گیا ہے یا کوئی حصہ خشک رہ گیا ہے“ لیکن معلوم نہیں ہے کہ کون سا ہے تو اُسے چاہیے کہ اپنا اُلٹا پاؤں دھولے۔[2] ہر مسلمان کو وُضو کے ضَروری مَسائل سیکھنے چاہئیں۔ جب وُضو ہی نہ ہو گا تو نماز بھی نہ ہو گی کیونکہ وُضو نماز کی چابی ہے۔[3] مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے ”وُضو کا طریقہ“[4] کا مُطالعہ کیجیے۔

## بیٹھ کر وُضو کرنا مستحب ہے

**سوال:** اگر کوئی شخص کھڑے کھڑے وُضو کر لے تو کیا اُس کا وُضو ہو جائے گا یا بیٹھ کر وُضو کرنا ضَروری ہے؟

---

1 ...... اگر درمیانِ وُضو میں کسی عُضْو کے دھونے میں شک واقع ہوا اور یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اس کو دھو لے اور اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے تو اس کی طرف اِلتفات نہ کرے۔ یوہیں اگر بعد وُضو کے شک ہو تو اس کا کچھ خیال نہ کرے۔ جو باوُضو تھا اب اسے شک ہے کہ وُضو ہے یا ٹوٹ گیا تو وُضو کرنے کی اسے ضرورت نہیں۔ ہاں کر لینا بہتر ہے جب کہ یہ شُبہہ بطورِ وسوسہ نہ ہوا کرتا ہو اور اگر وسوسہ ہے تو اسے ہرگز نہ مانے، اس صورت میں اِحتیاط سمجھ کر وُضو کرنا اِحتیاط نہیں بلکہ شیطانِ لعین کی اطاعت ہے۔ (درمختار، کتاب الطھارۃ، مطلب: فی ندب مراعاۃ الخلاف اذا لم یرتکب مکروہ مذھبہ، ۱/ ۳۰۹-۳۱۰ ملخصاً۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۳۱۰-۳۱۱، حصہ: ۲ ملتقطاً)

2 ...... درمختار، کتاب الطھارۃ، ۱/ ۳۱۰۔

3 ...... مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، ۵/ ۱۰۳، حدیث: ۱۴۶۶۸۔

4 ...... ”وُضو کا طریقہ“ یہ امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اپنا تحریر کردہ 56 صفحات پر مشتمل رِسالہ ہے۔ اِس رِسالے میں وُضو کا طریقہ، باوُضو رہنے کے فَضائل، وُضو کے فَرائض، وُضو کی سُنّتیں، وُضو کے مستحبات، وُضو کے مکروہات، وُضو خانہ بنوانے کا طریقہ، وُضو میں پانی کا اِسراف اور دِیگر بہت سے اہم چیزیں بیان کی گئی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)



www.dawateislami.net

**جواب:** اگر کسی نے کھڑے وُضو کیا تو اُس کا وُضو ہو جائے گا البتہ بیٹھ کر وُضو کرنا مستحب ہے۔[1]

## سجدہ کرنے کا سنَّت طریقہ

**سوال:** کیا نماز میں سجدہ کرتے وقت پہلے ہاتھ اور پھر گھٹنے رکھ سکتے ہیں؟

**جواب:** اگر کوئی شخص معذور ہے تو سجدے میں جاتے ہوئے پہلے ہاتھ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، البتہ سنَّت کا ترک کہلائے گا۔ سنَّت طریقہ یہی ہے کہ سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنے اور پھر ہاتھ رکھے جائیں۔[2]

## قیامت کے دِن سب سے پہلا سُوال

**سوال:** مَرنے کے بعد قبر میں کون سے سُوالات ہوں گے؟ نیز قیامت کے دِن پہلا سُوال کیا ہو گا؟

**جواب:** قبر میں جو سُوالات ہوں گے وہ یہ ہیں: (1) تیرا رَب کون ہے؟ (2) تیرا دِین کیا ہے؟ (3) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف اِشارہ کر کے پوچھا جائے گا کہ ان کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟[3] قیامت کے دِن سب سے پہلا سُوال نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا، اگر یہ دُرُست ہوئی تو سب اَعمال دُرُست ہوں گے اور اگر یہ خراب ہوئی تو سب اَعمال خراب ہوں گے۔[4] کسی شاعر کا فارسی میں شعر ہے:

روزِ محشر کہ جاں گُداز بُوَد
اَوَّلیں پُرسشِ نماز بُوَد

یعنی جان گھلانے والے دِن سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال ہو گا۔[5]

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۲۹۶، حصہ: ۲۔

2 ...... ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب کیف یضع رکبتیہ قبل یدیہ، ۱/ ۳۲۰، حدیث: ۸۳۸۔

3 ...... ابو داؤد، کتاب السنۃ، باب فی المسئلۃ فی القبر و عذاب القبر، ۴/ ۳۱۶، حدیث: ۴۷۵۳۔

4 ...... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/ ۵۰۴، حدیث: ۱۸۵۹۔

5 ...... مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عبادات میں پہلے نماز کا حساب ہو گا اور حقوق العباد میں پہلے قتل و خون کا یا نیکیوں میں پہلے نماز کا حساب ہے اور گناہوں میں پہلے قتل کا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۳۰۶-۳۰۷) ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: قیامت کے دِن مُعاملات میں سب سے پہلے خونِ ناحق کا فیصلہ ہو گا بعد میں دوسرے فیصلے اور عبادات میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا بعد میں دوسرے حسابات ہوں گے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۴۷)

## فجر کی سنّتِ مؤکدہ کا حکم

**سوال:** اگر کسی شخص نے فجر کی سنّت ادا نہیں کی اور جماعتِ فجر قائم ہے تو کیا اب وہ دو سنّت پڑھ سکتا ہے؟

**جواب:** اگر کوئی شخص فجر کی نماز میں اس وقت پہنچا کہ جماعت قائم ہے اور اُسے یہ گمانِ غالب ہے کہ اگر وہ سنّت پڑھے گا تو جماعت کو پالے گا تو اُسے چاہیے کہ صفوں سے دور ہٹ کر سنّت ادا کرے۔ ہاں اگر کوئی شخص نمازِ فجر کی جماعت میں اتنی تاخیر سے پہنچا ہے کہ اب سنّت پڑھے گا تو جماعت نہیں پاسکے گا تو اب سنّت پڑھے بغیر ہی فرض کی جماعت میں شامل ہو جائے۔(1) اس دِن کی فجر کی دو رَکعت سنّت کو طلوعِ آفتاب کے 20 منٹ بعد اور ضحوۂ کبریٰ سے پہلے پہلے پڑھ لینا مستحب ہے۔(2) نمازِ فجر کی دو سنّت، نمازِ ظہر کی تمام سنّتیں، مغرب کی دو سنّت اور نمازِ عشا کے بعد کی دو سنّت بھی سنّتِ مؤکدہ ہیں لیکن فجر کی جو سنّتِ مؤکدہ ہیں ان کی اَحادیثِ مُبارکہ میں زیادہ تاکید آئی ہے۔(3) سنّنِ مؤکدہ کے ترک کی عادت بنالینا گناہ ہے۔(4)

## نمازِ عشا کب قضا ہوتی ہے؟

**سوال:** اگر کوئی شخص اذانِ عشا ہونے کے بعد اور جماعتِ عشا سے پہلے سو گیا اور کافی دیر بعد اس کی آنکھ کھلی تو اب وہ عشا کی جو نماز پڑھے گا وہ اَدا کہلائے گی یا قضا کہلائے گی؟

**جواب:** صبحِ صادق سے پہلے پہلے رات کے کسی بھی حصے میں اُٹھ کر نمازِ عشا پڑھی تو وہ اَدا ہی کہلائے گی۔(5) البتہ جان بوجھ کر مسجد کی نمازِ باجماعت کو ترک کرنے والا گناہ گار ہو گا۔(6) دُنیا میں ایسے علاقے بھی موجود ہیں کہ جہاں قریب

1 ......دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی تکرار الجماعۃ و الاقتداء بالمخالف، ۲/۴۹۔

2 ......بہارِ شریعت، ۱/ ۶۶۴، حصہ: ۴۔

3 ......دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر و النوافل، ۲/ ۵۴۵–۵۴۸ ملتقطاً۔ اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سیّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فجر کی دو رَکعت سنّت پر جتنی محافظت فرماتے اُتنی کسی اور نفل نماز کی نہیں کرتے۔

(بخاری، کتاب التہجد، باب تعاھد رکعتی الفجر ...الخ، ۱/۳۹۵، حدیث: ۱۱۶۹)

4 ......بہارِ شریعت، ۱/ ۶۶۲، حصہ: ۴۔

5 ......عشا کا وقت طلوعِ فجر صادق تک ہے اور وقتِ مستحب آدھی رات سے پہلے پہلے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۱۵۳)

6 ......فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۱۳۱۔

قریب کوئی مسجد نہیں ہوتی۔ میرا ایک مرتبہ ہند میں جانا ہوا تھا، ہم کار میں سفر کر رہے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا، ہم نے مسجد کو تلاش کرنا شروع کیا تو 100 کلو میٹر کار میں سفر کرنے کے بعد ایک مسجد آئی جہاں ہم نے نماز ادا کی تھی۔

## ننگے سر نماز پڑھنا کیسا؟

**سوال:** کیا ننگے سر جماعت سے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب:** اگر کوئی شخص بغیر کسی عُذر کے سُستی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھتا ہے تو یہ مکروہِ تنزیہی ہے۔ اگر اس وجہ سے ننگے سر نماز پڑھتا ہے کہ بغیر ٹوپی کے خشوع و خضوع ملتا ہے تو افضل ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص یہ سوچ کر ننگے سر نماز پڑھتا ہے کہ نماز اتنی مکرّم چیز نہیں ہے کہ جس کے لیے ٹوپی یا عمامے کا اِہتمام کیا جائے یعنی نماز کو حقیر جانتا ہے تو یہ کُفر ہے۔[1]

## بہو کا موٹی چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے کا حکم

**سوال:** بہو کے موٹی چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے سے کیا ساس کا اِنتقال ہو جاتا ہے؟ (محمد شریف)

**جواب:** ایسا کچھ بھی نہیں ہے، یہ صِرف لوگوں کے کہنے کی باتیں ہیں۔ عورت کے لیے موٹی چادر جس سے بالوں کی سیاہی نہ چمکتی ہو اوڑھ کر ہی نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر پتلی چادر اوڑھ کر نماز پڑھے گی جس سے بالوں کی سیاہی چمکتی ہو تو اس صورت میں نماز ہی نہیں ہو گی۔[2]

## نمازِ عشا کی سنّتِ قبلیہ بعد میں نہیں پڑھ سکتے

**سوال:** کیا نمازِ عشا کی سنّتِ قبلیہ نمازِ عشا کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب:** جی نہیں! سنّتِ قبلیہ نمازِ عشا کے بعد نہیں پڑھ سکتے کہ نمازِ عشا کی سنّتِ قبلیہ یہ سنّتِ غیرِ مؤکدہ ہیں۔ اگر بعد میں کسی نے پڑھ بھی لیں تو وہ نفل کہلائیں گے۔[3]

---

1 ......درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، مطلب فی الخشوع، ۲/۴۹۱۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۶۳۱، حصہ: ۳۔

2 ......بہارِ شریعت، ۱/ ۴۸۰، حصہ: ۳۔

3 ......عشا کے قبل کی سنتیں جاتی رہیں تو ان کی قضا نہیں پھر بھی اگر بعد میں پڑھے گا تو نفل مستحب ہے، وہ سنت مستحبہ جو فوت ہوئی ادا نہ ہوئی۔

(درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ادراک الفریضۃ، مطلب: ھل الاساءۃ دون الکراھۃ...الخ، ۲/ ۶۲۱)



www.dawateislami.net

## کون سی گاڑی پر زکوٰۃ ہے؟

**سوال:** اگر کسی شخص کے پاس 12 لاکھ روپے کی گاڑی ہے اور وہ اِستعمال میں بھی ہے تو کیا اس گاڑی پر بھی زکوٰۃ ہو گی؟ (محمد کامران، کراچی)

**جواب:** جو گاڑی اِستعمال میں ہے اُس پر زکوٰۃ نہیں ہے[1] اگرچہ بعد میں اسے فروخت کرنے کی نیّت بھی کرلی ہو۔ ہاں اگر گاڑی خریدتے وقت اسے فروخت کرنے کی نیّت تھی تو اب اس پر زکوٰۃ لازم آئے گی کیونکہ اِس صورت میں یہ مالِ تجارت کہلائے گی اور مالِ تجارت پر زکوٰۃ بنتی ہے۔[2]

## قرآنِ پاک پڑھنے کا وَظیفہ

**سوال:** اگر کسی بچے کا قرآنِ پاک پڑھنے میں دِل نہیں لگتا تو ایسا کیا طریقہ اپنایا جائے کہ اس کا دِل قرآنِ پاک پڑھنے میں لگ جائے؟

**جواب:** جو بچہ قرآنِ کریم پڑھنے سے بھاگتا ہو، اس کا دِینی تعلیم دَرسِ نظامی وغیرہ میں دِل نہ لگتا ہو تو اس کو روزانہ پانچ وقت پانی پر یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ 101 بار پڑھ کر دَم کرکے پلایئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ پڑھنے میں دِل لگے گا۔

## اپنے آپ کو نام کا مسلمان کہنا کیسا؟

**سوال:** "ہم صرف نام کے مسلمان ہیں لیکن ہمارے کام غیر مسلموں جیسے ہیں" کیا ایسا کہنا دُرُست ہے؟

**جواب:** اِس جملے "ہم صرف نام کے مسلمان ہیں لیکن ہمارے کام غیر مسلموں جیسے ہیں" سے مُراد عموماً یہی ہوتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں لیکن بے عمل ہیں۔

## اِنسانی شکل کو بگاڑنے کی ایک صورت

**سوال:** اِنسانی شکل کو بگاڑنے کے کیا معنیٰ ہیں؟

---

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول فی تفسیرھا وصفتھا وشرائطھا، ۱/۱۷۲ ماخوذاً۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۸۲-۸۸۳، حصہ: ۵ ملخصاً۔



www.dawateislami.net

**جواب:** اِنسانی شکل کو بگاڑنا بہت وَسیع معنیٰ رکھتا ہے مثلاً لوگ داڑھی منڈاتے ہیں اسے بھی اِنسانی شکل کو بگاڑنا کہتے ہیں۔ مُثلہ کرنا بھی اِنسانی شکل کا بگاڑنا کہلاتا ہے۔ اللہ پاک نے اِنسان کے حُسن کو بڑھانے کے لیے چہرے پر داڑھی اُگائی ہے، اِنسان اگر اس داڑھی کو کاٹتا ہے تو گویا اللہ پاک کی تخلیق کو بدل رہا ہے۔ داڑھی منڈانا اور ایک مٹھی سے گھٹانا حرام ہے۔[1] حدیثِ پاک میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے۔[2] پہلے کے دور میں ہر اِنسان کی داڑھی ہوا کرتی تھی، یہاں تک کہ کفار کی بھی داڑھی ہوا کرتی تھی۔

## شوہر کا بیوی کے جنازے کو کندھا دینا کیسا؟

**سوال:** کیا شوہر بیوی کے جنازے کو کندھا دے سکتا ہے؟ (محمد عمران، کراچی)

**جواب:** جی ہاں! شوہر بیوی کا جنازہ پڑھ بھی سکتا ہے اور اُس کے جنازے کو کندھا بھی دے سکتا ہے۔[3]

## کونسی قسم کھانا جائز ہے؟

**سوال:** اگر کوئی شخص کسی کو اِس طرح قسم دے کہ "تجھے تیرے باپ یا ماں کی قسم تجھے فلاں فلاں کام نہیں کرنا" اِس قسم کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** اللہ پاک یا اس کے صفاتی ناموں کی قسم کھانا جائز ہے۔[4] البتہ غیرُ اللہ کی قسم کھانا مثلاً ماں باپ کی قسم کھانا یا یوں کہنا کہ تیرے سَر کی قسم، اِن اَلفاظ سے قسم نہیں ہوتی۔[5] ایک نے دوسرے سے کہا خدا کی قسم تم یہ کام کروگے اگر اس سے خود قسم کھانا مُراد ہے تو قسم ہوگئی اور اگر قسم کِھلانا مقصود ہے یا نہ خود کھانا مقصود ہے نہ کِھلانا تو قسم نہیں یعنی اگر

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۱۵۵۔

2 ...... حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھیوں کو زیادہ کرو اور مونچھوں کو خوب کم کرو۔ (بخاری، کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، ۴/۷۵، حدیث: ۵۸۹۲)

3 ...... عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ شوہر عورت کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اُتار سکتا ہے، نہ ہی مُنہ دیکھ سکتا ہے یہ محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور اُس کے بدن کو بلاحائل ہاتھ لگانے کی مُمانَعت ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۸۱۳، حصہ: ۴)

4 ...... بہارِ شریعت، ۲/۳۰۱، حصہ: ۹۔

5 ...... بہارِ شریعت، ۲/۳۰۲، حصہ: ۹۔

دوسرے نے اس کام کو نہ کیا تو کسی پر کفارہ نہیں۔ ایک نے دوسرے سے کہا: خدا کی قسم تمہیں یہ کام کرنا ہوگا، خدا کی قسم تمہیں یہ کام کرنا ہوگا دوسرے نے کہا: ہاں اگر پہلے کا مقصود قسم کھانا ہے اور دوسرے کا بھی ہاں کہنے سے قسم کھانا مقصود ہے تو دونوں کی قسم ہوگئی اور اگر پہلے کا مقصود قسم کِھلانا ہے اور دوسرے کا قسم کھانا تو دوسرے کی قسم ہوگئی اور اگر پہلے کا مقصود قسم کِھلانا ہے اور دوسرے کا مقصود ہاں کہنے سے قسم کھانا نہیں بلکہ وعدہ کرنا ہے تو کسی کی قسم نہ ہوئی۔[1]

## دِن میں کتنی بار ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں؟

**سوال:** اگر کوئی شخص حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو ایصالِ ثواب کرنے کی نیّت سے ختم دِلانا چاہتا ہو تو وہ کس چیز پر ختم دِلائے؟ نیز دِن میں کتنی بار ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے؟ (زاہد علی، سیالکوٹ)

**جواب:** ختم کھانے کی کسی بھی چیز پر دِلایا جاسکتا ہے، صرف یہ نیّت کرلیں کہ اِس کا ثواب سرکارِ بغداد، حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو پہنچے تو یہ ایصالِ ثواب ہو جائے گا۔ ایصالِ ثواب دِن میں کئی مَرتبہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے ”فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ“[2] کا مُطالعہ کیجیے۔

## رِسالہ پڑھنے والوں کیلئے دُعا

**سوال:** آپ جو ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے والے کو دُعا دیتے ہیں کیا اِس دُعا کو حاصل کرنے کا کوئی خاص وقت مقرر ہے؟

**جواب:** جی نہیں! میری دی ہوئی دُعا کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے بندہ جب بھی رِسالہ پڑھے گا اس کے حق میں وہ دُعا بَرقرار رہے گی، اللہ پاک چاہے تو قبول فرمالے۔

❁❁❁

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۳۰۳، حصہ: ۹۔

2 ...... ”فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ“ یہ امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اپنا تحریر کردہ 28 صفحات پر مشتمل رِسالہ ہے۔ اِس رِسالے میں فاتحہ اور ایصالِ ثواب کے مختلف طریقوں کے ساتھ ساتھ ایصالِ ثواب کے فضائل، ترغیبات اور حکایات بھی موجود ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

# فہرست


| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- |
| دُرُود شریف کی فضیلت | 1 | پہنچی وہیں خاک جہاں کا خمیر تھا | 13 |
| وزن کم کرنے کا طریقہ | 1 | قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے | 14 |
| وزن کم کرنے کے لیے سبزیاں زیادہ مفید ہوتی ہیں | 2 | ماہِ رَمضان کے بعد بھی نیکیاں کرنے کا سلسلہ کیسے باقی رکھا جائے؟ | 15 |
| مشقت والا کام کرنے والوں کو عموماً پرہیز نہیں کرنا پڑتا | 2 | جنّت میں سانس کے ذَریعے تسبیح ہوگی | 15 |
| کیا بچے کو انڈا کھلانا دُرست ہے؟ | 2 | آخرت میں نیکیاں کام آئیں گی | 16 |
| فضول خرچی کیا ہوتی ہے؟ | 3 | زندگی ہی میں حقوق العباد مُعاف کیے اور کروائے جاسکتے ہیں | 16 |
| عیدین کی راتوں میں قیام کرنے کی فضیلت | 3 | انگڑائی لینے سے وُضو نہیں ٹوٹتا | 16 |
| رات میں قیام کرتے ہوئے نیند آئے تو کیا کرنا چاہیے؟ | 4 | وُضو کرنے میں وَسوسے آئیں تو کیا کرنا چاہیے؟ | 17 |
| نامحرموں کا ایک دوسرے کو عید کی مُبارک دینا کیسا؟ | 4 | بیٹھ کر وُضو کرنا مستحب ہے | 17 |
| عید کے دِن پڑھنے کا وظیفہ | 5 | سجدہ کرنے کا سنّت طریقہ | 18 |
| بچے عیدی کی رَقم کا کیا کریں؟ | 5 | قیامت کے دِن سب سے پہلا سوال | 18 |
| عید کے دِن بچوں کا کیا معمول ہونا چاہیے؟ | 6 | فجر کی سنّتِ مؤکدہ کا حکم | 19 |
| عید کے دِن میوزک بجانا کیسا؟ | 6 | نمازِ عشا کب قضا ہوتی ہے؟ | 19 |
| عید کے دِن نیا لباس پہن کر کفن کو نہیں بھولنا چاہیے | 7 | ننگے سر نماز پڑھنا کیسا؟ | 20 |
| عید کے دِن مریضوں کی عیادت | 8 | بہو کا موٹی چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے کا حکم | 20 |
| صحابۂ کرام بھی عید کی مُبارک باد دیتے تھے | 9 | نمازِ عشا کی سنّتِ قبلیہ بعد میں نہیں پڑھ سکتے | 20 |
| عید الفطر کا نام میٹھی عید کیوں ہے؟ | 9 | کون سی گاڑی پر زکوۃ ہے؟ | 21 |
| بچے اگر کوئی کھانے کی چیز دیں تو کیا کرنا چاہیے؟ | 9 | قرآنِ پاک پڑھنے کا وظیفہ | 21 |
| نابالغ سے چیز لے کر نہ کھانے میں ہی عافیت ہے | 10 | اپنے آپ کو نام کا مسلمان کہنا کیسا؟ | 21 |
| گناہوں بھری نوکری نہیں کرنی چاہیے | 10 | اِنسانی شکل کو بگاڑنے کی ایک صورت | 21 |
| دعوتِ اسلامی کا پہلا مدنی قافلہ کہاں گیا تھا؟ | 11 | شوہر کا بیوی کے جنازے کو کندھا دینا کیسا؟ | 22 |
| آپ کو مُرید بنانے کی اِجازت کس نے دی؟ | 11 | کونسی قسم کھانا جائز ہے؟ | 22 |
| مرے ہوئے بچے کو مُرید نہیں کیا جاسکتا | 12 | دِن میں کتنی بار ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں؟ | 23 |
| اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کے بجائے صرف سَلام کہنا کیسا؟ | 13 | رِسالہ پڑھنے والوں کیلئے دُعا | 23 |




www.dawateislami.net

# ماخذ و مراجع

| قرآنِ مجید | کلامِ الٰہی | **** |
|---|---|---|
| **کتاب کا نام** | **مصنف / مؤلف / متوفٰی** | **مطبوعات** |
| بخاری | امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفٰی ۲۵۶ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| مسلم | امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفٰی ۲۶۱ھ | دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ |
| ترمذی | امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفٰی ۲۷۹ھ | دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ |
| أبو داود | امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفٰی ۲۷۵ھ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ |
| ابن ماجه | امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفٰی ۲۷۳ھ | دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| المسند | امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفٰی ۲۴۱ھ | دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ |
| معجم اوسط | امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفٰی ۳۶۰ھ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ |
| شعب الایمان | امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفٰی ۴۵۸ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ |
| مسند الفردوس | شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفٰی ۵۰۹ھ | دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ |
| الجامع الصغير | امام ابوالفضل جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابوبکر سیوطی، متوفٰی ۹۱۱ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۵ھ |
| حلية الاولياء | حافظ ابونعیم احمد بن عبدُ اللہ اصفہانی شافعی، متوفٰی ۴۳۰ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| تاريخ ابن عساكر | ابوالقاسم علی بن الحسن شافعی، متوفٰی ۵۷۱ھ | دار الفکر بیروت |
| فيض القدير | علامہ عبد الرؤوف مناوی، متوفٰی ۱۰۳۱ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۲ھ |
| حاشية الصاوی علی الشرح الصغير | احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی، متوفٰی ۱۲۴۱ھ | قاہرہ مصر |
| مرآۃ المناجیح | حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفٰی ۱۳۹۱ھ | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور |
| قوت القلوب | شیخ ابوطالب محمد بن علی مکی، متوفٰی ۳۸۶ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ |
| مكاشفة القلوب | امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی، متوفٰی ۵۰۵ھ | دار الکتب العلمیہ بیروت |
| دُرِّمختار | علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفٰی ۱۰۸۸ھ | دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| رد المحتار | سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفٰی ۱۲۵۲ھ | دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| فتاویٰ هندية | ملا نظام الدین، متوفٰی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند | دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ |
| فتاویٰ رضویہ | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفٰی ۱۳۴۰ھ | رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ |
| بہارِ شریعت | مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفٰی ۱۳۶۷ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ |

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "غور و فکر" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

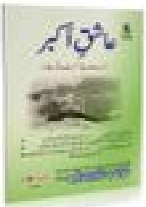


ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net